سوال

(192) جان بوجھ کر نماز ترک کرنے والے کی قضا کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اور پھر توبہ کر لی تو کیا وہ ان ترک کی ہوئی نمازوں کی قضا ادا کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اور پھر اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کر کے رجوع کر لیا، تو اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ ترک کی ہوئی نمازوں کی اس پر قضا واجب ہے یا نہیں؟ اہل علم کے اس بارے میں دو قول ہیں۔

میرے نزدیک راجح قول وہ ہے جسے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اختیار کیا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز ترک کر دے حتی کہ اس کا وقت ختم ہو جائے تو اسے اس کی قضا کوئی فائدہ نہ دے گی کیونکہ جس عبادت کا وقت مقرر ہو، تو اسے اسی وقت میں ادا کرنا ضروری ہے۔ جس طرح وہ قبل از وقت صحیح نہیں، اسی طرح بعد از وقت بھی صحیح نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ نماز کو شارع نے ہم پر فرض قرار دیا ہے اور اس کے لیے یہ بھی فرض کیا ہے کہ اسے فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک ادا کرنا ہے۔ جیسے اس جگہ نماز ادا کرنا صحیح نہیں، جسے نماز کے لیے جگہ مقرر نہیں کیا گیا، اسی طرح اس وقت بھی نماز ادا کرنا صحیح نہیں ہے جو اس کے لیے مقرر نہیں کیا گیا، لہٰذا جو شخص نماز ترک کر دے اسے کثرت سے توبہ واستغفار اور دیگر نیک عمل کرنے چاہئیں۔ امید ہے اس سے اللہ تعالیٰ اس کوتاہی کو معاف فرما دے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 245

محدث فتویٰ